© rasailojaraid.com



# تنقید و تبصرہ

## ارمغانِ آزاد

مرتب:- ابو سلمان شاہجہان پوری

ناشر:- مکتبہ الشاہد، علیگڑھ کالونی، کراچی ۴۱

صفحات:- ۲۶۸

قیمت:- ۵/۵۰ روپے

جناب ابو سلمان شاہجہانپوری مولانا ابو الکلام آزاد کے محقق کی حیثیت سے مشہور ہیں۔ مولانا آزاد سے انھیں عقیدت بھی ہے اور مولانا آزاد ان کا علمی موضوع بھی ہیں۔ مولانا آزاد پر ان کے بہت سے مضامین کے علاوہ ان کی تین چار کتابیں صرف مولانا آزاد پر چھپ چکی ہیں۔ ارمغانِ آزاد مولانا کے کلام اور ان کے ابتدائی مضامین کا یہ مجموعہ مولانا سے متعلق ان کی ادبی خدمات میں نہایت نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔

ارمغانِ آزاد دو حصوں میں تقسیم ہے، پہلا حصہ مولانا کے کلام پر مشتمل ہے۔ دوسرے حصے میں مولانا کے ابتدائی مضامین ہیں۔ مولانا کی پہلی غزل جو اس مجموعے میں شامل ہے ۱۸۹۹ء کی ہے اور آخری شعر ۱۹۴۳ء کا ہے۔ مضامین میں پہلا مضمون ۵ جنوری ۱۹۰۲ء کا لکھا ہوا ہے اور آخری مضمون ۱۹۱۰ء کا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا آزاد اچھے خاصے شاعر تھے اور عمر بھر اس ذوق نے ان کا پیچھا بھی نہ چھوڑا۔ لیکن وہ ادبی زندگی کے ابتدائی چند سالوں کے بعد عملی زندگی کی دوسری ہنگامہ خیزیوں کی وجہ سے شاعری کی طرف توجہ نہیں دے سکے۔ مولانا آزاد کا کلام جو اب تک دستیاب ہوا ہے، تین ساڑھے تین سو اشعار پر مشتمل ہے اور وہ سب اس کتاب کے پہلے حصے میں شامل کر دیا ہے۔ چودہ صفحات میں مولانا کے قلم سے ان کے کلام کا عکس بھی شامل ہے، اس چیز نے کتاب کی قدر و قیمت کو بہت بڑھا دیا ہے۔ مولانا کا کلام نعت، غزل، مثنوی، رباعی، قطعہ وغیرہ تقریباً ہر صنف میں ہے اور زبان، بیان، فکر، تخیل جدت آفرینی کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



لحاظ سے اس سے بہت بلند ہے جتنی کہ ایک ۱۴-۱۵ برس کے بچے سے توقع کی جانی چاہیے۔

دوسرے حصے میں مولانا آزاد کے مضامین ہیں اور زیادہ تر مضامین ۱۹۰۲ء سے ۱۹۰۴ء تک کے ہیں۔ یہ مضامین تعلیم، صحافت، شخصیات اور بعض دینی مباحث کے علاوہ تبصرہ، تذکرہ تاریخ، افسانہ، طنز و مزاح وغیرہ اصنافِ ادب کے نمونوں پر مشتمل ہیں۔ اس کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ابوالکلام کے ذہن و فکر کی وہ صلاحیتیں جو الہلال، ترجمان القرآن، تذکرہ اور غبارِ خاطر میں نمایاں ہوئیں وہ ان کی ادبی زندگی کے شروع ہی سے ان کے اندر موجود تھیں چند مضامین جو مذہبی مباحث سے تعلق رکھتے ہیں ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ مولانا آزاد تیرہ برس کی عمر میں بھی عام علمائے دین کی ذہنی و فکری سطح سے بہت بلند تھے۔

دونوں حصوں کے شروع میں ابوسلمان شاہجہان پوری کے قلم سے "مولانا آزاد کی شاعری" اور "مولانا آزاد کی مضمون نگاری" دو مضمون ہیں۔ مولانا آزاد کی ابتدائی ادبی زندگی، ان کے ماحول، ان کے ذوق شاعری کی ابتدا تھی۔ ان کے ادبی مشاغل، صحافتی ذوق، وہ رسائل جو مولانا نے خود نکالے اور ایڈیٹر یا اسسٹنٹ ایڈیٹر کی حیثیت سے جن سے وابستہ رہے، مولانا کی ابتدائی تصانیف کے بارے میں ابوسلمان صاحب نے محققانہ بحث کی ہے۔ ان دونوں مضامین کے مطالعے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ابوسلمان صاحب نے مولانا آزاد کا مطالعہ بھی کیا ہے اور انھیں تصنیف و تالیف کا ذوق بھی قدرت نے ودیعت کیا ہے۔

مولانا آزاد کے کلام، ان کے مضامین اور ابوسلمان صاحب کے قلم سے مولانا آزاد کی شاعری اور مضمون نگاری کے بارے میں مضامین کی وجہ سے یہ مجموعہ نہ صرف مولانا آزاد کے عقیدت مندوں کے ارمغان کی حیثیت رکھتا ہے بلکہ اردو ادب اور تحقیق و تنقید کا ذوق رکھنے والوں کے لیے یہ مجموعہ اپنے اندر بہت دلچسپی اور افادیت رکھتا ہے۔

یہ مجموعہ عمدہ سفید کاغذ پر چھپا ہے، کتابت اچھی ہے۔ کتاب مجلد اور خوبصورت گرد پوش میں ملبوس ہے۔

© rasailojaraid.com